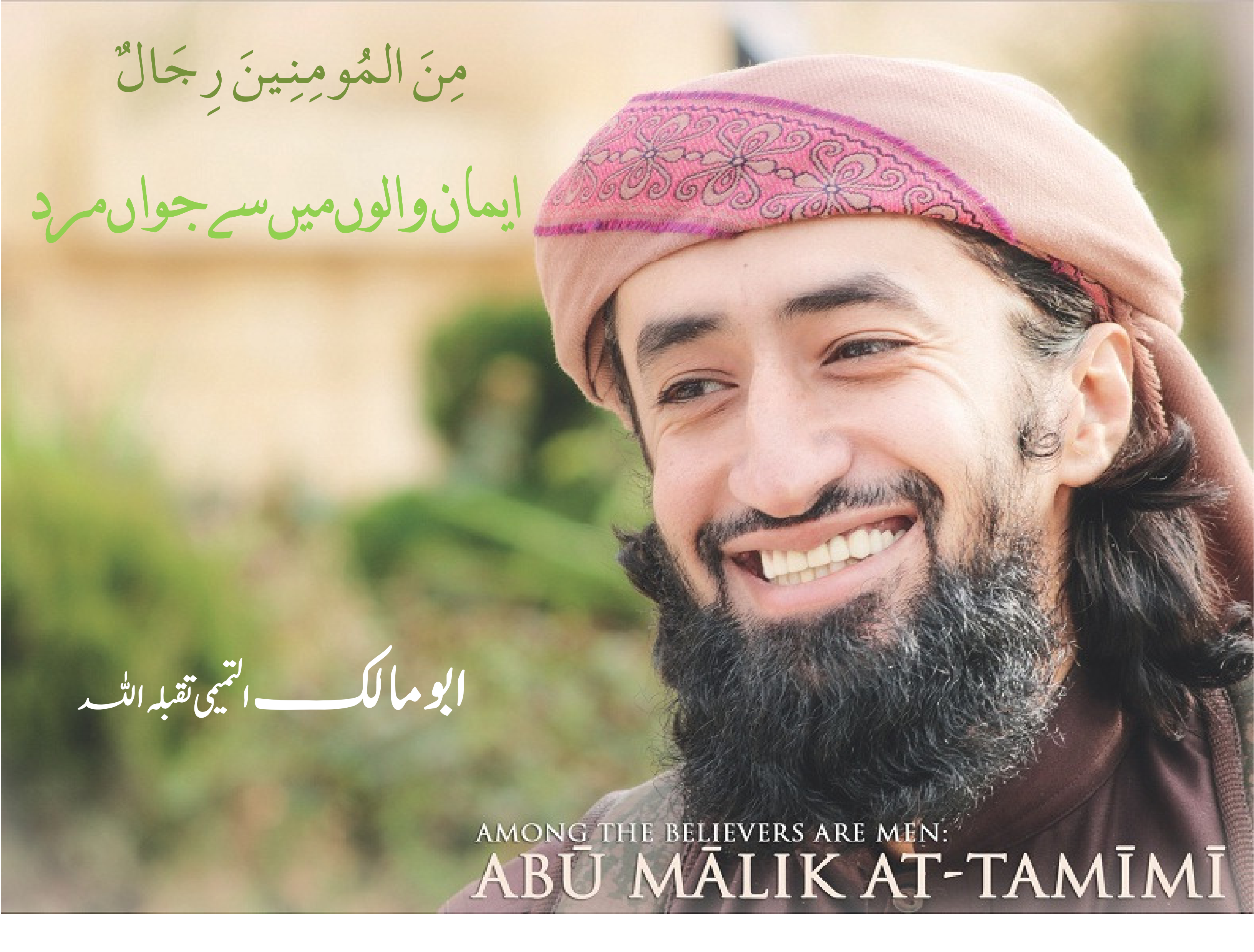


"انصار الاسلام"

کی طرف سے پیش ہے۔ دولۃ الاسلامیہ کے مجلہ "دابق" کے شمارہ 10 کے سلسلہ وار مضمون

"Among The Believers Are Men"

ایمان والوں میں سے جواں مرد کی پہلی شخصیت

بالآخر عظیم جرنیل نے اپنی منزل کو پالیا۔ اللہ کے دین کے بہادر سپاہی "ابو مالک التمیمی" نے سفر جہاد کو تکمیل دی اور داغ مفارقت دے گئے۔ آپ نے دنیا، شہرت، دولت اور آسائش کو اصلی زندگی اور آخرت کی تلاش میں چھوڑا۔ ہزاروں میل ایسے جہاد کی تلاش میں ہجرت کی جس میں خالص توحید اور عقیدہ الولاء والبراء پر عمل درآمد کیا جاتا ہو۔

شیخ ابو مالک انس النشوان رحمہ اللہ بلاد الحرمین کے ایک مشہور و معروف دولت مند خاندان میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے شرعی علوم حاصل کیے، اس کے بعد صرف اس مقصد کے لیے مدارس کو چھوڑا کہ وہ اپنے حاصل کردہ علم کو صف اول کا مجاہد بن کر عملی جامہ پہنا سکیں۔ آپ شمالی افغانستان آئے جہاں پر اپنے جانباز سپاہیوں کے ساتھ مل کر جہاد کیا، دین اسلام کی تعلیمات سے روشناس کروایا اور ان کے درمیان شرعی اصولوں کے مطابق فیصلے کیے۔ آپ ان کے درمیان ایک ایسے محبوب کی حیثیت سے رہے جس کی بات کی قدر کی جاتی تھی۔ چار سال منصب قضاء پر فائز رہے۔ جب عراق و شام میں توحید کی شمع خوب روشن ہوئی تو آپ اپنے مہاجر بھائیوں کے گروہ کے ہمراہ دولۃ الاسلامیہ کی نصرت کے لیے چل پڑے اور راستے میں انہوں نے القاعدہ کی قیادت سے بھی ملاقات کی۔

انہوں نے وزیرستان میں پیش آنے والے اس مسئلے کا فیصلہ کیا جس مسئلے نے وہاں کی القاعدہ پر بہت بوجھ ڈال دیا تھا۔اس فیصلے میں انہوں نے القاعدہ کے بہت سے افراد کی خواہشات کے برعکس ان کی مخالف مول لے کر اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ کیا۔(1)

وہ ثابت قدم، عالی مرتبت تھے۔ انہوں نے خراسان میں تنظیموں کی قیادت کی پیشکش کو ٹھکرادیا جس کا مقصد شام میں انہیں جولانی کے قریب لانا تھا۔ وہ خالص العقیدہ آدمی تھے۔ میں کبھی نہیں بھلا سکوں گا کہ کیسے انہوں نے شام میں ہجرت کے دعوے داروں کے متعلق کہا تھا کہ:۔ "کوئی شخص کس طرح شریعت کے دعوی داروں سے عدم اتفاق کر سکتا ہے، فری سیرین آرمی اور اس کے اتحادیوں کو اجازت دیتے ہوئے کہ وہ علاقہ پر قبضہ کر لیں اور اس پر وحی الہی کے علاوہ کسی اور قانون کے مطابق حکومت کریں"۔

دولة الاسلامیہ میں شمولیت اور امیر المومنین ابراہیم بن عواد القریشی البغدادی حفظہ اللہ کی بیعت کے بعد ولایۃ حلب کے معرکہ میں حصہ لیا اور زخمی ہوئے۔ صحت یابی کے بعد آپ نے محکمہ تعلیم و تحقیق کے دفتر میں کام شروع کر دیا۔ بعد ازاں جنرل سپر وائزنگ کمیٹی سے متعلقہ شریعہ کمیٹی کے سربراہ بنے۔ آپ معرکوں میں حصہ لینے کی اجازت طلب کرتے رہے۔ آخر کار ایک درخواست قبول کر لی گئی۔ اس طرح آپ نے السخنۃ شہر کے لیے کی جانے والی جنگ میں حصہ لیا۔ جہاں انہوں نے اپنے بھائیوں کے ہمراہ پیش قدمی کی، آخر کار دشمن نے گولوں کی بوچھاڑ کر دی جس کی زد میں آپ بھی آگئے۔ آپ اپنی مراد پا گئے اور شہادت کے مرتبے پہ فائز ہو گئے۔ نحسبه كذالك

آپ دولة الاسلامیہ کی خدمت میں دن رات محنت کیا کرتے تھے۔ آپ نے ملت کا دفاع کیا۔ آپ علمی محافل کا انعقاد کرتے اور قانون الہٰی کے مطابق لوگوں کے تنازعات کے فیصلے کرتے۔ قیام الیل ترک نہ کرتے۔ آپ بہترین اخلاق و کردار کی اعلیٰ مثال تھے۔ لوگوں کے دل آپ کی طرف راغب رہتے۔ ہمارے جانباز جدا ہو گئے۔ دشمنوں کے دلوں میں بغض و حسد جوش مارتا ہے جبکہ ہمارے دل خوشی سے کہتے ہیں:" آقائے کائنات نبی مکرم ﷺ اور مبارک صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں ہماری آپ سے ملاقات ہو گی ان شاء اللہ "۔ اللہ کرے آپ کے خون سے وہ شمع جلے جو ہمارے لیے مشعل راہ ہو تاکہ ہم آپ کے نقش قدم پہ چل سکیں۔

اے انس النشوان اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے بھائیوں کو معاف فرمائے اور آپ پر اپنی رحمت کی برکھا برسائے۔ آمین

[آپ کا بھائی۔ ابو جریر الشمالی۔]

(1) ایڈیٹر نوٹ: شیخ ابو مالک (تقبلہ اللہ) نے القاعدہ کے قاعدین کے کچھ بیٹوں کے متعلق فیصلہ کیا تھا۔ یہ لڑکے جاسوسی اور اغلام بازی جیسے جرائم کے مرتکب ہوئے تھے۔ یہ کہانی "دابق 6 " کے صفحہ منبر 52-49 پر" وزیرستان کی القاعدہ" کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔

* __ آل سلول کی طرف سے جنوری 2011 میں انٹرپول کو انتہائی مطلوب افراد کی شائع کی جانے والی لسٹ میں آپ کا نام تیسرے نمبر پہ تھا۔ آپ نے جامعہ الامام محمد بن سعود ریاض سے شریعہ میں تخصص کیا، اور وزارت عدل (سعودیہ) میں کچھ عرصہ قاضی کے منصب پر فائز رہے- فقہ المقارن میں آپکا ماجستیر (ماسٹر) جاری تھا کہ سعودی استخبارات کے پیچھا کرنے کی وجہ سے سنہ میں 2009 خراسان ہجرت کر گئے- خراسان میں صوبہ کنڑ اور نورستان میں صلیبیوں کے خلاف جہاد میں مصروف رہے، جبکہ اور کزئی ایجنسی پاکستان میں پاکستانی فوج کے خلاف جہاد کرتے ہوئے شدید زخمی بھی ہوئے لیکن یہ زخم بھی آپکو دوبارہ جہاد میں شامل ہونے سے نہ روک سکے- جون 2014 میں خراسان سے ہجرت کر کے الدولۃ الاسلامیہ کے مناطق میں پہنچ کر آپ نے بیعت کی- آپ خراسان میں تنظیم القاعدہ کی لجنۃ الشرعیہ کے اہم ارکان میں سے تھے۔